سوال

(637) داڑھی کی حدود اور تعریف کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

داڑھی کی حد کیا ہے ؟ رخساروں کے بال اور ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال ڈاڑھی کا حصہ ہیں یا نہیں ؟ رخساروں اور گردن کے بالوں کو کو صاف کرنا جائز ہے یا نا جائز ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

داڑھی کے بارے میں احادیث میں پانچ الفاظ وارد ہیں :

'أعفُوا، أوفُوا، أرخُوا، أرجُوا، وفرُوا۔'

(شرح مسلم : ۳/ ۱۵۱) میں امام نووی رحمہ اللہ ان تمام الفاظ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں :

'وَمعنَاہا کلُّہا ترکُہا علَی حالہا۔'

''ان سب کا معنیٰ یہ کہ ڈاڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو۔''

ڈاڑھی کا اطلاق دونوں گالوں اور ٹھوڑی کے بالوں پر ہوتا ہے۔ (المنجد)

اس سے معلوم ہوا کہ رخساروں کے بال ڈاڑھی کی تعریف میں شامل ہیں، لہٰذا ان کو صاف نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں البتہ ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال داڑھی میں شامل نہیں انکو صاف کیا جا سکتا ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب (مومن کا تاج ڈاڑھی۔ تلمیذی قاری صہیب احمد)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ